السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی احمد آباد سے محمد رفیق ساجد لکھتے ہیں کہ دوران جماعت اگر امام بحالت رکوع ہو تو کیا ساتھ شامل ہونے والا تکبیر کے بعد قیام میں ہاتھ باندھ کر پھر رکوع میں شامل ہوگا یا اسے فورا رکوع میں شامل ہوجانا چاہیے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز ہمیں امام کی متابعت کا حکم ہے ۔ جس کا تقاضا یہ ہے کہ امام جس حالت میں ہو نمازی نماز میں شامل ہوکر وہی حالت اختیار کرے ۔ چونکہ نماز میں داخل ہونے کےلئے تکبیر تحریمہ اور ہاتھوں کا اٹھانا ضروری ہے ۔ یہ عمل بجا لانے کے بعد اگر امام رکوع میں ہے تو مقتدی کو چاہیے کہ وہ رکوع میں چلا جائے ، اسے قیام کر کے سینہ پر ہاتھ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسا کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے ۔ اگر امام رکوع میں ہے اور مقتدی شامل ہونے کے بعد قیام میں ہاتھ باندھ لے تو یہ امام کی مخالفت ہے جس کی حدیث میں سخت ممانعت ہے ۔ واضح رہے کہ ہمیں مخالفت اور مسابقت سے منع کیا گیا ہے ، صرف امام کی متابعت کا حکم ہے ، موافقت صرف دو امور میں ہے ایک آمین کہنے میں اور دوسرے سمع اللہ لمن حمدہ کہنے میں ، ان کے علاوہ جملہ امور میں متابعت کا حکم ہے ۔ لہذا مقتدی کو چاہیے کہ وہ نماز میں شامل ہوکر وہی صورت اختیار کرے جس حالت میں امام ہے ، اگر امام سجدہ میں ہے تو سجدہ میں چلا جائے ۔ اگر وہ تشہد میں بیٹھا ہے تو مقتدی بھی تشہد میں بیٹھ جائے ، نماز میں داخل ہونے کے بعد قیام کر کے ہاتھ باندھنے کی قطعاً ضرورت نہیں ۔ الا یہ کہ امام بھی اسی حالت میں ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:114